بسم الله الرحمن الرحیم

لبّیک اللھم لبّیک

"ولله علی الناس حج البیت من استطاع الیه سبیلا" (آل عمران ۹۷)

"اور کل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہونچنے کی راہ میسر ہو جائے"

حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)

حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ (حدیث معصوم)

حج مبارك

"وقل اعملو افسیری الله عملکم و رسوله والمؤمنون" (التوبہ ۱۰۵)

"اور ان سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ایمان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے"

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ ہر حج کے موقع پر امام صاحب العصر والزماں موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا مشاہدہ کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خلوص اور خضوع و خشوع سے انجام دیں۔ حتی الامکان باوضو رہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو ظلم دوسروں پر ہوئے ہیں انکی خداوند عالم سے معافی طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کردیں اور پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گفتگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادات اور دعاؤں میں گزاریں اور شر شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز پنجگانہ، جمعہ نوافل، نماز شب، نماز غفیلہ، نماز مغفرت والدین، نماز جعفر طیار اور دعا کمیل، دعا مشلول، دعا ندبہ، دعا توسل، تلاوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولائیت امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچے رہنے اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صحیفہ سجادیہ اور صحیفہ علویہ کی دعائیں بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خلوص سے پڑھیں۔

چوں کہ حج کا سفر صعوبتوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ تھکن اور بے آرامی کی وجہ سے انسان کا مزاج برہم ہو جاتا ہے اور حقوق العباد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان خون میں سرائیت کر جاتا ہے اور عبادات ضائع ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے اپنا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا لحاظ رکھنے، تمام امور میں عفو و در گزر سے کام لینے ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنھوں نے آپکے لئے یہ حج کے مختصر احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعا

علی مرتضیٰ عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری معلومات قبل حج

شرائط وجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے) : اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں خمس ادا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، راستہ محفوظ ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت درکار ہوتا ہے اس کا ہونا، حج پر جاتے ہوئے اپنے زیر کفالت افراد کا خرچ دے کر جانا، اور حج سے واپس آکر اپنے زیر کفالت لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت یہودیوں اور نصرانیوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہوتے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے چھوڑے ہوئے مال اسباب، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کیطرف سے حج کرائیں۔ بغیر ایسا کئے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہو گا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں ــــــ (۱) حج تمتع (۲) حج قران (۳) حج افراد

حج تمتع مکہ مکرمہ سے ۹۰ کلو میٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قران اور افراد ۹۰ کلو میٹر (تقریباً ۵۲ میل) کے اندر رہنے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جانے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

(۱) تقلید : دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تقلید لازم ہے۔ اس سے مراد امور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جائے اور اسکے لئے انہیں کی لکھی ہوئی مسائل کی کتاب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے سارے اعمال بجالائیں اور اگر ہو سکے تو یہ کتاب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) خمس : اپنی سال بھر کی بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک مقررہ تاریخ پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ مجتہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو خمس ادا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے خمس بھی ادا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے خمس ادا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے، اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور خمس ادا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہو گا۔

(۳) قرات : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز بالکل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی الفاظ کی صحیح ادائگی لازم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تلبیہ کہنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی الفاظ کی صحیح ادائگی کی تصدیق کرالیں۔

(۴) نماز حالت سفر میں : جاننا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت سفر میں ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کیطرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مقامات وہ ہیں جہاں مسافرت کے عالم میں اختیار ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھنا افضل ہے۔ وہ مقامات یہ ہیں خانہ کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تیس (۳۰) کلو میٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہو سکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مقامات میقات : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مقامات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔
ا۔ مدینہ کے راستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ دیار علی کے علاقے میں۔
ب۔ جدہ یا ینبع کیطرف سے آنے والوں کیلئے جحفہ کا مقام۔
ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سیل الکبیر۔
د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو یمن کیطرف سے آتا ہے یلملم کا مقام

(۶) نذر و نیت احرام : بحالت مجبوری اگر میقات پر پہونچنا ممکن نہ ہو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں وہیں سے نذر کرکے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر ہاتھ ڈالنا نہیں ہے بلکہ دل میں نیت کرے اور زبان سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام (جگہ کا نام مثلاً جدہ) سے باندھوں گا۔ پھر مثلاً جدہ پہونچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتع کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے واجب قربتاً الی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف پہلا حج واجب ہے اگر ایسا ہے تو واجب قربتاً الی اللہ کہیں ورنہ صرف قربتاً الی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں "میں عمرہ تمتع کے لئے حج اسلام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مثلاً اپنے باپ) فلاں ابن فلاں کی طرف سے واجب قربتاً الی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں ابن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تلبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتع میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتع کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہونچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

ارکان حج

ارکان حج تمتع : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع

واجبات عمرہ تمتع : (۱) احرام باندھنا (۲) خانہ کعبہ کا طواف کرنا (۳) مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتع میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتع یکم شوال سے ۹ ذی الحجہ قبل ظہر تک کیا جا سکتا ہے۔)

واجبات حج تمتع : (۱) مکہ ہی سے احرام باندھنا (۲) نویں تاریخ کو عرفات میں ظہر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۳) مشعر الحرام یعنی مزدلفہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ پہونچنا اور جمرے شیطان کو کنکریاں مارنا۔ (۵) منیٰ میں قربانی کرنا (۶) منیٰ میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) منیٰ سے واپس مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ابراہیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۱۰) طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیارہویں شب اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳) گیارہویں اور بارہویں کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے واجبات عمرہ تمتع اور حج تمتع میں سے کوئی بھی چھوٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔اس کی تین اقسام ہیں۔

ا۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

(۱) سائے والی گاڑی میں سفر کرنا (آیت اللہ خمینی، آیت اللہ گلپائگانی، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہی نے رات کو اجازت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رات میں سفر کے وقت بارش ہو یا آندھی ہو تو کفارہ دینا ہوگا)۔

(۲) سر چھپانا (۳) جراب یا موزے پہننا (۴) سلا ہوا کپڑا پہننا۔(صرف چار چیزیں ہیں)۔

ب۔ وہ چیز جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے چہرے کو کپڑے سے چھپانا(صرف ایک چیز ہے)

ج ۔وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

(۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکالنا نامحرم پر نگاہ ڈالنا۔

(۲) جسم سے خون نکالنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔

(۳) نکاح کرنا، پڑھنا اور گواہ بننا۔

(۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آئے ہوئے مکھی، مچھر، جوں، جونٹی اور کیڑوں کا مارنا۔

(۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل ملنا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا پھولوں کو سونگھنا۔

(۶) زینت کے ارادے سے زیور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، مہندی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)

(۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، لہو لعب میں مشغول ہونا۔

(۸) دانت اکھاڑنا یا نکلنا۔

(۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحہ لے کر چلنا۔

(۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔

(۱۲) کسی کے پکارنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں خوشبو، بیوی شوہر اور شکار ہیں۔

اوپر دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت خلاف ورزی ہو جائے تو مختلف کفارے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے کتابوں یا علماء سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دوران عمرہ تمتع :

(۱) احرام باندھتے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۲) تلبیہ کہتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تلبیہ کہتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ"

(۳) طوف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طوف کعبہ بجالاتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۴) نماز طوف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طوف ادا کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاًالی اللہ۔

دوران حج تمتع :

(۱) احرام باندھتے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ): میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۲) تلبیہ کہتے وقت : میں تلبیہ کہتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربتاًالی اللہ"

(۳) عرفات میں زوال آفتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے آج ظہر کے اول وقت سے غروب شرعی تک وقوف کرتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۴) مزدلفہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عیدالضحیٰ) میں حج تمتع کے لئے مشعرالحرام مزدلفہ میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۵) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت: (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) کنکریاں مارتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۷) تقصیر یا حلق کراتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کراتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔ (پہلا حج ہو تو حلق کرنا افضل ہے)

(۸) عید کا دن گزار کر رات آنے پر :(شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیارھویں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔

(۹) چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت: (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربتاًالی اللہ۔"

(۱۰) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۱) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے کو رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں قربتاًالی اللہ۔

(۱۲)طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجالاتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۳)نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۴)سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۷) گیارہ کا دن گزرنے کے بعد رات آنے پر : (شب بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں وقوف کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۸) چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : (بروز بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔
(۲۰) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔

عمرہ تمتع

میقات : سب سے پہلے سفر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میقات پر پہونچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میقات کا لحاظ رکھیں (میقات کے مطالب کے لئے صفحہ نمبر دو دیکھیں)، مجبوری کی صورت میں نذر یا عہد کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میقات پہونچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میقات پر پانی نہ ملنے کا ڈر ہو تو گھر ہی سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میقات پہونچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہاں پھر غسل کرنا ہوگا۔

احرام : احرام دو کپڑوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سفید ہوں اور سوتی ہوں، ایک لنگی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کمر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نجس ہو جائے تو دھویا اور بدلا جا سکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز بہ نیت قربت پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صفحہ نمبر ۴ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صفحہ تین پر دیکھیں۔

تلبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح تلفظ کے ساتھ تلبیہ کے الفاظ ادا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک،
ان الحمد والنعمۃ لک والملک لاشریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں
تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شاہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

کم از کم تین مرتبہ صحیح تلفظ سے تلبیہ ادا کریں، اگر صحیح تلفظ سے نہ ادا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو نائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے چڑھتے بار بار پڑھیں۔ جب مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آجائیں تو تلبیہ کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہونچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے باوقار طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعاء پڑھیں اور بسم اللہ وباللہ فی سبیل اللہ علیٰ ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سیدھے پیر سے داخل ہوں۔ کعبہ پر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، ماں باپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو بہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کعبے میں کسی مقام پر تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز ادا کریں۔

طواف : حجر اسود کے قریب پہونچ جائیں۔ حجر اسود کعبے کے دروازے کے برابر کے زاویئے پر نصب ہے۔اس مقام سے کعبے کے اطراف سات (۷) چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔ نشانی کے لئے زمین پر ایک کالی لکیر ہے۔ اس لکیر کے پیچھے سے طواف شروع کریں۔ طواف کرتے وقت باوضو رہیں۔ نیت کرکے طواف شروع کریں۔(نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔ طواف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کعبہ کی جانب پورا رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کعبہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کعبے سے ساڑھے چھبیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طواف کریں۔ نشانی کے لئے مقام ابراھیم کعبے سے ساڑھے چھبیس (۲۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام ابرھیم سے آگے بڑھنے پر ایک نصف دائرے کے شکل کی دیوار ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں ،اس دیوار کے باہر سے طواف کریں۔ چونکہ "حطیم" خود کعبے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طواف کیلئے صرف ساڑھے چھ (۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے۔ اگر اژدھام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے "حطیم" تک بغیر فاصلے کے ہوں تو طواف صحیح ہے۔ طواف کے دوران کتاب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے رہیں ،اگر کتاب نہ ہو یا موقعہ نہ ملے تو قنوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہیٰ اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔ سات چکروں کا شمار ٹھیک سے کریں نہ سات چکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طواف :- طواف مکمل ہونے پر مقام ابراھیم کے ذرا سا پیچھے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔(نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) نماز طواف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صحیح تلفظ سے پڑھیں۔ نماز طواف سے فارغ ہو کر کعبے کی زیارت کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے۔

سعی : صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں۔ صفا سے سعی کا آغاز کریں۔ صفا سے مروہ جانے پر ایک چکر شمار ہوگا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا چکر کہلائے گا، اس طرح ساتواں چکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر بیٹھ کر دیر تک ذکر الہیٰ کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے عطا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں۔ بار بار اپنی جان مال، عزت، آبرو، آل اولاد، اور جملہ امور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سبحان الله والحمد لله ولااله الله و الله واکبر پڑھیں۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اپنا رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آتے وقت اپنا رخ صفا کی طرف رکھیں۔ دونوں صورتوں میں پیچھے پلٹ کر نہ دیکھیں۔ سعی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اور مروہ سے صفا آتے وقت ہرے رنگ کے کھمبے اور لائیٹیں نظر آتی ہیں وہاں پر اچک اچک کر ذرا سا تیز چلیں اسے ھرولہ کہتے ہیں۔ یہ جناب ہاجرہ کی نقالی ہے۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تاکہ وہاں پہونچنا ثابت ہو جائے۔

تقصیر :سعی ختم ہونے پر مروہ کی پہاڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرانے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ بال یا ناخن کاٹ لیں۔ اس طرح عمرہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ : عمرہ تمتع میں طواف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے۔ عمرہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ سر نہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا عمرہ نہ کریں۔ عمرہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً حج تمتع کا احرام باندھنا ہو تو اسی پہنے ہوئے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرم میں کہیں بھی حج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر رہائش سے آنا ہو تو احرام کے کپڑے لپیٹ کر حرم میں آئیں اور حرم میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

حج تمتع : حج تمتع کے ارکان یہ ہیں :

(۱) احرام (۲) تلبیہ (۳) وقوف عرفات (۴) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ) (۵) رمی جمرات (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منیٰ (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء

(۱) احرام : حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی صفحہ تین (۳) پر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔

(۲) تلبیہ : اب تلبیہ کہنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔۔۔

لبیک اللھم لبیک ـ لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد و النعمة لک والملک لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شاہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ عرفات کے میدان میں پہونچنے تک پڑھتے رہیں۔ جب پہونچ جائیں تو کہنا بند کر دیں۔ عرفات میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہونچا جا سکتا ہے۔

(۳) وقوف عرفات (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفات کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران بہنا وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گزاریں۔ عرفہ کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعاء پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کربلا کی مصیبت بیان کر کے ذاکرین میں شامل ہوں اور مثاب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظر یوم عرفہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے زائروں پر پڑتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفات کے حاجیوں پر پڑتی ہے۔ عرفات سے غروب آفتاب کے قبل ہرگز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفات سے نکل کر مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

(۴) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ)۔ ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدلفہ پہونچ کر نماز اور ضروریات سے فارغ ہو کر وہاں سے رمی جمرات کے لئے یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے لئے تقریباً ۱۰۰ (سو) کنکریاں چن لیں۔ کنکریاں نوکیلی ہوں اور انگلیوں کے پوروں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بذات خود چنیں اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چننے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدلفہ دوبارہ جا کر ہی کنکریاں لانی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدلفہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدلفہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگنے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جائے منیٰ کی جانب روانہ ہو جائیں۔

(۵) رمی جمرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منیٰ پہونچ کر جمرہ عقبہ یعنی بڑی شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریاں مارنی ہوتی ہیں۔ پہلے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی با طہارت و با وضو رہیں۔ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لئے قبلے کی طرف پیٹھ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ و اللہ اکبر کہتے ہوئے پے در پے سات (۷) کنکریاں اسطرح ماریں کہ کنکریاں جمرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریاں جمرہ کو لگنا ضروری ہے اسکے لئے چاہے جتنی بھی پھینکنی پڑیں اسکی قید نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کنکریاں پل پر سے نہیں بلکہ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر ماریں (آیۃ اللہ خمینی نے پل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ رمی جمرات کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گاہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گائے اور اونٹ کی قربانی بھی دی جا سکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے اور بکری کی دو سال اور بھیڑ کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلالیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللھم تقبل منی" کہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقرباء کا اور تیسرا فقراء کا اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کلیجی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں چھوڑ دے۔ البتہ تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن بھجوا کر غریبوں میں تقسیم کرادے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کروانے کی بعد احرام اتار دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب پچھلی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکار اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النسا کے بعد حلال ہونگی۔

(۸) وقوف منیٰ (ا) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منیٰ میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) اور رات منیٰ میں قیام کریں۔ منیٰ کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۱ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں شیطانوں کو سات، سات (۷) کنکریاں مارنا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (چھوٹے شیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) اور قبلہ رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پے در پے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) پھر اسے بھی قبلہ کی طرف رخ کر کے سات (۷) کنکریاں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قبلہ کی طرف پشت ہو اور رخ جمرہ کی جانب، نیت کریں (نیت کی لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) کنکریاں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۱ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف، سعی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح حجر اسود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خیال کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام ابراھیم کے ذرا سا پیچھے نماز طواف کی نیت کریں (نیت ے لئے صفحہ ۲۴ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح تلفظ اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر زیارت کعبہ کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) چکر لگائیں (نیت کے لئے صفحہ ۵ پر دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (ا) طواف النساء : طواف النساء ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پہ واجب ہے ورنہ شوہر پہ بیوی اور بیوی پہ شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف النساء نہ کریں تو نہ عقد کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا عقد پڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح حجر اسود کے قریب جائیں اور نیت کرکے (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) پوری باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) چکر مکمل کریں۔

(ب) نماز طواف النساء : مقام ابراھیم کے ذرا سا پیچھے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز ادا کریں۔ اب خوشبو اور بیوی پہ شوہر اور شوہر پہ بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکار اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرم میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے فارغ ہوتے ہی منیٰ پہونچنے کی جلدی کریں وقوف کے وقت کے آغاز سے پہلے منیٰ میں پہونچ جائیں ورنہ منیٰ میں تیرہویں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو کنکریاں بھی مارنی پڑیں گی۔

(۱۳) وقوف منیٰ (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بارھویں شب) : رات میں وقوف منیٰ کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منیٰ کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعاء میں گزاریں۔

(۱۴) رمی جمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ سات سات (۷) کنکریاں ماریں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔

روانگی : منیٰ سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز ظہرین کے بعد حج تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پہ تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پہ ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے

حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ماہ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ پے در پے ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے حج سے واپس وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکھے جا سکتے ہیں البتہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پہ قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض ادا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۲،۱۱ اور ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کے دوران ہر شخص پہ روزہ رکھنا حرام ہے خواہ وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح عیدین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پہ روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے امام صاحب العصر والزماں ناخوش ہوں۔اس لئے ہمیشہ محبت و اطاعت محمد آل محمد پیش نظر رہے۔

___حقوق اللہ، حقوق والدین اور حقوق العباد کی ادئیگی کو اپنا شعار بنائیں۔

___حق زہرا (خمس) ادا کرتے رہیں۔

___نماز وقت پر ادا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔

___حصول علم اور معرفت محمد آل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جہاد ہے۔

___موت کو ہمیشہ یاد کریں اور عذاب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔

___ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم و اضافہ کرلیں۔

___بقیہ زندگی بغیر گناہ کے گزاریں۔

___نیک کاموں میں سبقت کریں۔

___قطع رحمی کو ترک کریں، ایک دوسرے کی مدد کریں۔

___صرف اور صرف رزق حلال کی جستجو میں رہیں۔

___قناعت پسندی کو اپنا شعار بنائیں، فضول خرچی اور اسراف نہ کریں۔

___امر بالمعروف، حق کا پرچار کریں۔

___نہی عن المنکر، لہو لعب اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

___غیبت اور بہتان تراشی سے اجتناب کریں۔

___شفیق اور محبت کرنے والی شخصیت بن جائیں۔

___محبت اور اتحاد و اتفاق کو فروغ دیں۔

___باہمی اختلافات کو فراموش کردیں۔

___لوگوں سے عاجزی و خلوص سے ملیں۔

___دکھاوے، ریاکاری اور تکبر سے پرہیز کریں۔

___جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لبّیک اللھمّ لبّیک

"وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلاً" (آل عمران ۹۷)

"اور کل آدمیوں کے ذمے خدا کے لئے اس بیت اللہ کا حج کرنا واجب ہے جس کو بھی اس تک پہونچنے کی راہ میسر ہو جائے"

حج گناہوں کو یوں دھو ڈالتا ہے جیسے پانی میل کو۔ (حدیث رسول)

حج کے بعد آدمی گناہوں سے اس طرح پاک ہو جاتا ہے جس طرح ماں کے پیٹ سے پیدا شدہ معصوم بچہ

(حدیث معصوم)

حج مبارك

"وقل اعملوا فسیری اللہ عملکم ورسولہ والمومنون" (التوبہ ۱۰۵)

"اور ان سے یہ کہہ دو کہ تم عمل کئے جاؤ عنقریب اللہ اور اس کا رسول اور ایمان دینے والے تمہارے اعمال کو دیکھ لیں گے"

دوران حج اس بات کا خیال رہے کہ ہر حج کے موقعہ پر امام صاحب العصر والزماں موجود رہتے ہیں اور ہمارے عمل کا مشاہدہ کرتے ہیں اس لئے ہر عمل پوری توجہ، خلوص اور خضوع و خشوع سے انجام دیں۔ حتی الامکان باوضو رہیں اور ہر لمحہ عبادت میں بسر کرنے کی کوشش کریں آپ سے جو ظلم دوسروں پر ہوئے ہیں انکی خداوند عالم سے معافی طلب کریں اور اپنے آپ پر دوسروں کے ظلم کو معاف کر دیں اور پروردگار کی دی ہوئی نعمتوں کا شکریہ ادا کریں۔ عرفات اور منیٰ کے قیام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ دنیاوی سیاسی اور دیگر گفتگو سے گریز کریں اور زیادہ سے زیادہ وقت عبادات اور دعاؤں میں گزاریں اور شر شیطان سے ہمیشہ بچنے کی دعا کریں۔ بہترین اعمال میں نماز پنجگانہ، ہمہ نوافل، نماز شب، نماز غفیلہ، نماز مغفرت والدین، نماز جعفر طیار اور دعاء کمیل، دعاء مشلول، دعاء ندبہ، دعاء توسل، تلاوت کلام پاک اور درود ہیں۔ روح کی پاکیزگی، ایمان و تقویٰ کی زیادتی، ولائیت امیر المؤمنین پر قائم رہنے، حرام چیزوں اور مکروہات دنیا سے بچے رہنے اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لئے دعائیں مانگیں۔ صحیفۂ سجادیہ اور صحیفۂ علویہ کی دعائیں بہترین دعائیں ہیں۔ ان دعاؤں اور ان کے ترجمہ کو خلوص سے پڑھیں۔

چوں کہ حج کا سفر صعوبتوں کا سفر ہے اس لئے دیکھا گیا ہے کہ تھکن اور بے آرامی کی وجہ سے انسان کا مزاج برہم ہو جاتا ہے اور حقوق العباد کا خیال دل سے نکل جاتا ہے، غصہ کی حالت میں شیطان خون میں سرائیت کر جاتا ہے اور عبادات ضائع ہو جاتی ہیں لہذا آپ سب سے اپنا کام آپ کرنے ایک دوسرے کا لحاظ رکھنے، تمام امور میں عفو و در گزر سے کام لینے ضبط برقرار رکھنے کی اپیل کی جاتی ہے اور امید کی جاتی ہے کہ آپ تمام مومنین کو دوران حج اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں گے خصوصاً ان لوگوں کو جنھوں نے آپکے لئے یہ حج کے مختصر احکام ترتیب دیئے ہیں۔

طالب دعاء

علی مرتضیٰ عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضروری معلومات قبل حج

شرائط وجوب حج (یعنی حج کس پر واجب ہے) : اس شخص پر حج واجب ہے جو بالغ ہو، عاقل ہو، آزاد ہو اور صاحب استطاعت ہو (اس میں خمس ادا کرنے کے بعد حج کے اخراجات کا ہونا، صحت و طاقت کا ہونا، راستہ محفوظ ہونا، حج ادا کرنے کے لئے جو وقت درکار ہوتا ہے اس کا ہونا، حج پر جاتے ہوئے اپنے زیر کفالت افراد کا خرچ دے کر جانا، اور حج سے واپس آکر اپنے زیر کفالت لوگوں کے لئے روزی کمانے کی صلاحیت کا ہونا شامل ہے)۔ حج زندگی میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔ اگر کسی نے استطاعت کے باوجود حج نہ کیا تو اس کی موت یہودیوں اور نصرانیوں کی موت ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص اپنی زندگی میں صاحب استطاعت ہوتے بغیر مر گیا تو اس کے لواحقین پر لازم ہے کہ اسکے ترکے یعنی اس کے چھوڑے ہوئے مال اسباب، مکان وغیرہ کی جو بھی قیمت بنتی ہو اس میں سے حج کی رقم نکال کر پھر ترکہ تقسیم کریں اور نکالے ہوئے حج کی رقم سے مرنے والے کیطرف سے حج کرائیں۔ بغیر ایسا کئے ہوئے ترکہ کی رقم کا استعمال ناجائز ہوگا۔

اقسام حج : حج تین قسم کے ہوتے ہیں ـــــ (۱) حج تمتع (۲) حج قران (۳) حج افراد

حج تمتع مکہ مکرمہ سے ۹۰ کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر رہنے والوں کے لئے واجب ہے۔ جبکہ حج کی دوسری اقسام قران اور افراد ۹۰ کلومیٹر (تقریباً ۵۲ میل) کے اندر رہنے والوں کے لئے ہے۔ یہاں صرف حج تمتع کا طریقہ ہی آگے چل کر بیان کیا جائے گا۔

اہم امور : حج پر جانے والوں کے لئے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔

(۱) تقلید: دین کے احکام پر عمل کرنے کے لئے تقلید لازم ہے۔ اس سے مراد امور دین میں اپنے دور کے سب سے بڑے مجتہد عالم کے فتاویٰ کی پیروی کی جائے اور اسکے لئے انہیں کی لکھی ہوئی مسائل کی کتاب "توضیح المسائل" کے مطابق اپنے سارے اعمال بجا لائیں اور اگر ہوسکے تو یہ کتاب دوران حج بھی اپنے ساتھ رکھیں۔

(۲) خمس : اپنی سال بھر کی بچت کے ۲۰ فیصد کو سال کی ایک مقررہ تاریخ پر اپنے علاقے کے حاکم شرعی یعنی نمائندہ مجتہد عالم کو ادا کرنے کے عمل کو خمس ادا کرنا کہتے ہیں۔ جن کو اللہ نے اتنی وسعت مال دی ہے کہ ہر سال کچھ نہ کچھ بچت ہو جاتی ہے اور وہ باقاعدگی سے خمس بھی ادا کر سکتے ہیں ان کے لئے حج پر جانے سے پہلے خمس ادا کرنے کا کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن جسکو خدا نے بس بچت کی اتنی ہی توفیق دی ہے کہ وہ حج پر جا رہا ہے، اسے چاہئے کہ اس بچت کا ۲۰ فیصد بطور خمس ادا کرے ورنہ علماء کے مطابق حج جائز نہ ہوگا۔

(۳) قرات : یہ ضروری ہے کہ ہماری نماز بالکل صحیح ہو۔ اس کے لئے عربی الفاظ کی صحیح ادائگی لازم ہے۔ خصوصی طور پر حج میں تلبیہ کہنا ہوتا ہے، مومنین کو چاہئے کہ کسی جاننے والے کے پاس جا کر اپنی نماز اور عربی الفاظ کی صحیح ادائگی کی تصدیق کرالیں۔

(۴) نماز حالت سفر میں : جاننا چاہئے کہ مسافر کے لئے حالت سفر میں ظہر، عصر اور عشاء کی نمازیں قصر ہو جاتی ہیں یعنی چار رکعتوں کے بجائے صبح کی نماز کیطرح صرف دو رکعت پڑھنی ہوتی ہیں۔ لیکن دنیا میں صرف چار مقامات وہ ہیں جہاں مسافرت کے عالم میں اختیار ہے کہ چاہے نماز پوری پڑھے یا قصر کرے بلکہ پوری پڑھنا افضل ہے۔ وہ مقامات یہ ہیں خانہ کعبہ، مسجد نبوی شریف، حرم امام حسین علیہ السلام اور مسجد کوفہ۔ شرع میں مسافر اسے کہتے ہیں جو کم از کم تیس (۳۰) کلومیٹر کا فاصلہ طے کرے اور دس دن سے کم (چند گھنٹے بھی ہوسکتے ہیں) قیام کرے۔

(۵) مقامات میقات : شریعت اسلامی نے احرام باندھنے کے لئے جو مقامات مقرر کئے ہیں وہ چار ہیں۔
ا۔ مدینہ کے راستے سے مکہ آنے والوں کے لئے مسجد شجرہ دیار علی کے علاقے میں۔
ب۔ جدہ یا ینبع کیطرف سے آنے والوں کیلئے جحفہ کا مقام۔
ج۔ طائف سے آنے والوں کیلئے سیل الکبیر۔
د۔ بحری جہاز کے ذریعے آنے والوں کے لئے جو یمن کیطرف سے آتا ہے یلملم کا مقام

(۶) نذر و نیت احرام : بحالت مجبوری اگر میقات پر پہونچنا ممکن نہ ہو تو تو جہاں سے عمرہ یا حج کے لئے روانہ ہو رہے ہیں وہیں سے نذر کرکے احرام باندھ لیں۔ نذر سے مراد کسی چیز پر فاتحہ دلانا نہیں ہے بلکہ دل مین نیت کرلے اور زبان سے یہ کہے "میں اللہ کے لئے اپنے آپ پر لازم کرتا ہوں کہ اپنے عمرہ تمتع کا احرام (جگہ کا نام مثلاً جدہ) سے باندھوں گا۔ پھر مثلاً جدہ پہونچ کر دوبارہ نیت کریں کہ "احرام باندھتا ہوں عمرہ تمتع کا اپنی نذر پوری کرنے کے لئے واجب قربتاً الی اللہ" واضح رہے کہ کسی شخص پر بھی صرف پہلا حج واجب ہے اگر ایسا ہے تو واجب قربتاً الی اللہ کہیں ورنہ صرف قربتاً الی اللہ کافی ہے۔ اگر حج کسی اور کی طرف سے یعنی کسی مرحوم کا کیا جا رہا ہے تو نیت اس طرح کریں "میں عمرہ تمتع کے لئے حج اسلام کے سلسلے میں احرام باندھتا ہوں (مثلاً اپنے باپ) فلاں ابن فلاں کی طرف سے واجب قربتاً الی اللہ"۔ اسی طرح سے تمام نیتوں میں فلاں ابن فلاں کا نام لیتے رہیں۔

(۷) تلبیہ کہنا احرام باندھنے کے فوراً بعد شروع کیا جاتا ہے۔ عمرہ تمتع میں مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آنے پر موقوف کر دیتے ہیں اور حج تمتع کا احرام باندھنے کے بعد عرفات پہونچنے پر موقوف کر دیتے ہیں۔

ارکان حج

ارکان حج تمتع : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع

واجبات عمرہ تمتع : (۱) احرام باندھنا (۲) خانہ کعبہ کا طواف کرنا (۳) مقام ابراھیم پر دو رکعت نماز طواف (۴) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۵) تقصیر کرنا یعنی کچھ ناخن یا کچھ بال کٹوانا۔

(عمرہ تمتع میں طواف النساء اور نماز طواف النساء نہیں ہے۔ عمرہ تمتع یکم شوال سے ۹ ذی الحجہ قبل ظہر تک کیا جاسکتا ہے۔)

واجبات حج تمتع : (۱) مکہ ہی سے احرام باندھنا۔ (۲) نویں تاریخ کو عرفات میں ظہر سے غروب آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۳) مشعرالحرام یعنی مزدلفہ میں طلوع آفتاب تک وقوف کرنا یعنی رہنا۔ (۴) عید کے دن یعنی ۱۰ تاریخ کو طلوع آفتاب کے بعد منیٰ پہونچنا اور بڑے شیطان کو کنکریاں مارنا۔ (۵) منیٰ میں قربانی کرنا (۶) منیٰ میں حلق یعنی سر منڈوانا (۷) منیٰ سے واپس مکہ آکر طواف حج بجا لانا (۸) دو رکعت نماز طواف مقام ابراھیم پر بجا لانا (۹) صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا (۱۰) طواف النساء بجا لانا (۱۱) دو رکعت نماز طواف النساء بجا لانا (۱۲) گیارہویں شب اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳) گیارہویں اور بارہویں کو تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔

نوٹ : اوپر دئے ہوئے واجبات عمرہ تمتع اور حج تمتع میں سے کوئی بھی چھوٹ جانے کی صورت میں حج ضائع ہو جائے گا۔

محرمات احرام

محرمات احرام : یعنی وہ چیزیں جو حالت احرام میں حرام قرار دی گئی ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

ا۔ وہ چیزیں جو صرف مرد کے لئے حرام ہیں لیکن عورت کے لئے جائز ہیں۔

(۱) سائے والی گاڑی میں سفر کرنا (آیت اللہ خمینی، آیت اللہ گلپائگانی، آیت اللہ اراکی اور آیت اللہ خامنہی نے رات کو اجازت دی ہے البتہ آیت اللہ سیستانی کے نزدیک رات میں سفر کے وقت بارش ہو یا آندھی ہو تو کفارہ دینا ہوگا)۔

(۲) سر چھپانا (۳) جراب یا موزے پہننا (۴) سلا ہوا کپڑا پہننا۔ (صرف چار چیزیں ہیں)۔

ب۔ وہ چیز جو مرد کے لئے جائز ہے اور عورت کے لئے حرام ہے: اپنے چہرے کو کپڑے سے چھپانا (صرف ایک چیز ہے)

ج۔ وہ چیزیں جو مرد اور عورت دونوں کے لئے حرام ہیں :

(۱) شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر اس میں ایک دوسرے کو شہوت کی نظر سے دیکھنا، بوسہ لینا، خوش طبعی کرنا، یا ایک دوسرے سے کسی بھی قسم کی لذت حاصل کرنا، خود سے منی نکالنا، نامحرم پر نگاہ ڈالنا۔

(۲) جسم سے خون نکالنا، مسواک اور برش کرنے میں بھی احتیاط کریں کہ خون نہ نکلے۔

(۳) نکاح کرنا، پڑھنا اور گواہ بننا۔

(۴) بدن سے بال اکھاڑنا اور بدن پر آئے ہوئے مکھی، مچھر، جوں، جونتی اور کیڑوں کا مارنا۔

(۵) ناخن کاٹنا، سر یا بدن پر تیل ملنا، آئینہ دیکھنا، سرمہ لگانا، خوشبو استعمال کرنا یا پھولوں کو سونگھنا۔

(۶) زینت کے ارادے سے زیور، انگوٹھی، گھڑی پہننا، مہندی لگانا (مقصد کے تحت انگوٹھی اور گھڑی پہننے میں حرج نہیں ہے)

(۷) قسم کھانا، حالت فسق میں ہونا یعنی جھوٹ بولنا، گالی دینا، دوسرے پر اپنی فضیلت کا اظہار کرنا اور دوسروں کی غیبت کرنا، لہو لعب میں مشغول ہونا۔

(۸) دانت اکھاڑنا یا نکالنا۔

(۹) حدود حرم میں گھاس یا درخت کو کاٹنا یا اکھاڑنا۔

(۱۰) بغیر عذر شرعی جان بوجھ کر اسلحہ لے کر چلنا۔

(۱۱) خشکی کے جانوروں کا شکار کرنا یا شکار کا گوشت کھانا۔

(۱۲) کسی کے پکارنے پر جواب میں لبیک کہنا۔

د۔ وہ چیزیں جو حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے بعد بھی عورت اور مرد دونوں پر طواف النساء کرنے تک حرام رہتی ہیں خوشبو، بیوی، شوہر اور شکار ہیں۔

اوپر دی ہوئی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے لیکن اگر کسی صورت خلاف ورزی ہو جائے تو مختلف کفارے ہیں۔ جن کی تفصیل کے لئے کتابوں یا علماء سے رجوع کریں۔

بالترتیب واجبات حج کی نیتیں

دوران عمرہ تمتع :

(۱) احرام باندھتے وقت : میں عمرہ تمتع کا احرام باندھتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۲) تلبیہ کہتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے تلبیہ کہتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ"

(۳) طواف کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے طواف کعبہ بجالاتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۴) نماز طواف کے وقت : میں عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۵) سعی کرتے وقت : میں عمرہ تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۶) تقصیر کے وقت : میں عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر کرتا ہوں حج اسلام کے سلسلے میں واجب قربتاً الی اللہ۔

دوران حج تمتع :

(۱) احرام باندھتے وقت : (بروز ۸ ذی الحجہ یا شب ۹ ذی الحجہ): میں حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۲) تلبیہ کہتے وقت : میں تلبیہ کہتا ہوں حج تمتع کے لئے واجب قربتاً الی اللہ"

(۳) عرفات میں زوال آفتاب کے وقت : (بروز ۹ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے آج ظہر کے اول وقت سے غروب شرعی تک وقوف کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۴) مزدلفہ میں صبح صادق سے پہلے : (شب ۱۰ ذی الحجہ یعنی شب عید الضحیٰ) میں حج تمتع کے لئے مشعر الحرام مزدلفہ میں صبح صادق سے طلوع آفتاب تک وقوف کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۵) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت: (بروز ۱۰ ذی الحجہ یعنی بروز عید) میں حج تمتع کے لئے جمرہ عقبہ (بڑے شیطان) کو سات (۷) کنکریاں مارتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۶) قربانی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے قربانی کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۷) تقصیر یا حلق کراتے وقت : میں حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کے لئے تقصیر یا حلق کراتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔ (صرورۃ حج ہو تو حلق کرانا افضل ہے)

(۸) عید کا دن گزار کر رات آنے پر :(شب ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں گیارھویں ذی الحجہ کی شب وقوف کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۹) چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت: (بروز ۱۱ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔"

(۱۰) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۱) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے کو رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں قربتاً الی اللہ۔

(۱۲) طواف کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف کعبہ بجالاتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۳) نماز طواف پڑھتے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف ادا کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۴) سعی کرتے وقت : میں حج تمتع کے لئے سعی کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۵) طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے طواف النساء کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۶) نماز طواف النساء کے وقت : میں حج تمتع کے لئے دو رکعت نماز طواف النساء ادا کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۷) گیارہ کا دن گزرنے کے بعد رات آنے پر : (شب بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے منیٰ میں وقوف کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۸) چھوٹے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : (بروز بارہ ذی الحجہ) میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ اولیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۱۹) درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ وسطیٰ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

(۲۰) بڑے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت : میں حج تمتع کے لئے رمی جمرہ عقبہ کرتا ہوں واجب قربتاً الی اللہ۔

ارکان حج کا مختصر بیان

حج کے دو حصے ہیں : (۱) عمرہ تمتع (۲) حج تمتع۔

عمرہ تمتع

میقات : سب سے پہلے سفر کا تعین کریں کہ کس راستے سے مکہ جائیں گے۔ تاکہ اس راستے پر آنے والی میقات پر پہونچ کر غسل کریں اور احرام باندھیں۔ ہر صورت میں شرعی میقات کا لحاظ رکھیں (میقات کے مطالب کے لئے صفحہ نمبر دو دیکھیں)، مجبوری کی صورت میں نذر یا عہد کر کے دوسرے مقام سے احرام باندھ سکتے ہیں۔ میقات پہونچ کر احرام باندھنے کی لئے غسل کریں اگر میقات پر پانی نہ ملنے کا ڈر ہو تو گھر ہی سے غسل کر سکتے ہیں لیکن میقات پہونچنے پر اگر پانی مل جائے تو وہاں پھر غسل کرنا ہوگا۔

احرام : احرام دو کپڑوں پر مشتمل ہوتا ہے جو سفید ہوں اور سوتی ہوں، ایک لنگی کے طور پر باندھنے کے لئے اور دوسرا دونوں شانوں سمیت کر تک ڈھانکنے کی لئے۔ عورتیں اپنے لباس ہی کو احرام قرار دے سکتی ہیں لیکن کالے کپڑے پہننا مکروہ ہے۔ احرام اگر نجس ہو جائے تو دھویا اور بدلا جا سکتا ہے۔ کسی واجب نماز یا قضا نماز کے بعد یا اگر نمازیں پڑھ لی ہوں تو دو رکعت نماز بہ نیت قربت پڑھ کر احرام باندھیں۔ (احرام باندھنے کی نیت کے لئے صفحہ نمبر ۲ دیکھیں)۔ احرام باندھنے کے بعد بہت سی باتیں حرام ہو جاتی ہیں جنکی تفصیل صفحہ تین پر دیکھیں۔

تلبیہ : حالت احرام میں آنے کی فوراً بعد پورے رجوع قلب کے ساتھ معنی پر غور کرتے ہوئے صحیح تلفظ کے ساتھ تلبیہ کے الفاظ ادا کریں جو یہ ہیں :

لبیک اللھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک،
ان الحمد و النعمہ لک و الملک لاشریک لک لبیک۔

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں
تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شاہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔

کم از کم تین مرتبہ صحیح تلفظ سے تلبیہ ادا کریں، اگر صحیح تلفظ سے نہ ادا کر سکتے ہوں تو کسی اور کو نائب کریں اور اس کے ساتھ خود بھی پڑھیں۔ راستے میں اور سواری سے اترتے چڑھتے بار بار پڑھیں۔ جب مکہ مکرمہ کے مکانات نظر آجائیں تو تلبیہ کہنا موقوف کر دیں۔

حرم میں داخلہ : مکہ پہونچ جائیں تو انتہائی عاجزی و انکساری سے باوقار طور پر حرم میں داخل ہوں۔ باب السلام سے (جو صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے) داخل ہونا افضل ہے۔ پہلے دروازے پر کھڑے ہو کر داخلہ کی دعا پڑھیں اور بسم اللہ وباللہ فی سبیل اللہ علیٰ ملت رسول اللہ کہتے ہوئے سیدھے پیر سے داخل ہوں۔ کعبہ پر جیسے ہی نظر پڑے دعا مانگیں اپنے لئے ایمان و آخرت، دین و دنیا، ماں باپ و رشتہ داروں کے لئے اور دوست احباب مومنین کے لئے۔ پروردگار عالم نے پہلی تین دعاؤں کو ہر صورت قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ کعبے میں کسی مقام پر تحیۃ المسجد کی دو رکعت نماز ادا کریں۔

طواف : حجر اسود کے قریب پہونچ جائیں۔ حجر اسود کعبے کے دروازے کے برابر کے زاویئے پر نصب ہے۔اس مقام سے کعبے کے اطراف سات (۷) چکر لگانے کو طواف کہتے ہیں۔نشانی کے لئے زمین پر ایک کالی لکیر ہے۔ اس لکیر کے پیچھے سے طواف شروع کریں ۔ طواف کرتے وقت با وضو رہیں۔ نیت کر کے طواف شروع کریں۔(نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔ طواف کے دوران اس بات کا خیال رکھیں کہ نہ تو کعبہ کی جانب پورا رخ ہو جائے اور نہ ہی پشت بلکہ ہمیشہ کعبہ اپنے بائیں کاندھے کی جانب رہے اور کعبے سے ساڑھے چھبیس(۲۶) ہاتھ کے فاصلے کے اندر طواف کریں ۔ نشانی کے لئے مقام ابراھیم کعبے سے ساڑھے چھبیس(۲۶) ہاتھ کے فاصلے پر ہے لیکن مقام ابرھیم سے آگے بڑھنے پر ایک نصف دائرے کے شکل کی دیوار ہے جسے "حطیم" کہتے ہیں ، اس دیوار کے باہر سے طواف کریں۔ چونکہ "حطیم" خود کعبے سے ۲۰ ہاتھ کے فاصلے پر ہے اور وہاں طواف کیلئے صرف ساڑھے چھ(۶) ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے اسلئے وہاں پر احتیاط ضروری ہے ۔ اگر اژدھام کی وجہ سے دوری ہو جائے تو یہ دیکھیں کہ دوسرے لوگوں کے کاندھے "حطیم" تک بغیر فاصلے کے ہوں تو طواف صحیح ہے۔طواف کے دوران کتاب سے دیکھ کر دعائیں پڑھتے رہیں، اگر کتاب نہ ہو یا موقعہ نہ ملے تو قنوت کی دعائیں بھی پڑھ سکتے ہیں اگر وہ بھی یاد نہ ہو تو ذکر الہی اور صلوات پڑھ سکتے ہیں۔سات چکروں کا شمار ٹھیک سے کریں نہ سات چکروں سے زیادہ ہوں نہ کم۔

نماز طواف :- طواف مکمل ہونے پر مقام ابراھیم کے ذرا سا پیچھے آکر دو رکعت نماز پڑھیں۔(نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) نماز طواف میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ صبح کی نماز کی طرح صحیح تلفظ سے پڑھیں۔ نماز طواف سے فارغ ہو کر کعبے کی زیارت کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور پھر زم زم کا پانی پئیں، سر پر ڈالیں، جسم پر ڈالیں کہ باعث برکت ہے ۔

سعی : صفا اور مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سات (۷) چکر لگانے کو سعی کہتے ہیں ۔ صفا سے سعی کا آغاز کریں۔ صفا سے مروہ جانے پر ایک چکر شمار ہوگا اور مروہ سے صفا آنے پر دوسرا چکر کہلائے گا، اس طرح ساتواں چکر مروہ پر جا کر تمام ہو گا۔ سعی شروع کرنے سے پہلے صفا کی پہاڑی پر بیٹھ کر دیر تک ذکر الہی کریں۔ جو جو نعمتیں پروردگار نے عطا کی ہیں ان سب کو یاد کر کے ان کا شکر ادا کریں اور جو جو گناہ ہوئے ہیں ان سب کو یاد کر کے توبہ کریں اور پھر نہ کرنے کا عہد کریں ۔ بار بار اپنی جان، مال، عزت، آبرو، آل اولاد، اور جملہ امور خدا کے سپرد کریں۔ کم از کم سو (۱۰۰) مرتبہ تسبیحات اربعہ یعنی سبحان الله والحمد لله ولااله الله و الله واکبر پڑھیں ۔ پھر کھڑے ہو کر نیت کریں اور مروہ کی جانب روانہ ہو جائیں (نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں)۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اپنا رخ مروہ کی جانب رکھیں اور مروہ سے صفا آتے وقت اپنا رخ صفا کی طرف رکھیں ۔ دونوں صورتوں میں پیچھے پلٹ کر نہ دیکھیں۔ سعی کے دوران دعائیں پڑھتے رہیں۔ صفا سے مروہ جاتے وقت اور مروہ سے صفا آتے وقت ہرے رنگ کے کھمبے اور لائیٹس نظر آتی ہیں وہاں پر اچک اچک کر ذرا سا تیز چلیں اسے ھرولہ کہتے ہیں۔ یہ جناب ہاجرہ کی تعاسی ہے ۔ صفا سے مروہ جائیں تو مروہ کی پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں اسی طرح صفا پر آئیں تو پہاڑی پر ایک دو قدم چڑھ جائیں تا کہ وہاں پہونچنا ثابت ہو جائے ۔

تقصیر :سعی ختم ہونے پر مروہ کی پہاڑی پر ایک کونے میں کھڑے ہو کر تقصیر کرانے کی نیت کریں(نیت کے لئے صفحہ ۴ دیکھیں) اور ساتھ ہی اپنے کچھ بال یا ناخن کاٹ لیں ۔اس طرح عمرہ تمتع تمام ہو جاتا ہے اور جو باتیں حرام ہو گئی تھیں اب حلال ہو گئیں۔

نوٹ : عمرہ تمتع میں طواف النساء اور اس کی نماز واجب نہیں ہے ۔ عمرہ تمتع کے بعد خیال رہے کہ سر نہ منڈوائیں۔ حدود مکہ سے باہر نہ جائیں اور کوئی دوسرا عمرہ نہ کریں۔ عمرہ تمتع کے بعد احرام اتار کر معمول کا لباس پہن سکتے ہیں۔ (لیکن اگر وقت نہ ہو اور فوراً حج تمتع کا احرام باندھنا ہو تو اسی پہنے ہوئے احرام کو ذرا سا ڈھیلا کر کے حرم میں کہیں بھی حج تمتع کے احرام کی نیت کر کے اسے دوبارہ باندھ لیں۔ اگر رہائش سے آنا ہو تو احرام کے کپڑے لپیٹ کر حرم میں آئیں اور حرم میں کسی بھی مقام پر احرام کی نیت کر لیں)۔

حج تمتع : حج تمتع کے ارکان یہ ہیں :

(۱) احرام (۲) تلبیہ (۳) وقوف عرفات (۴) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ) (۵) رمی جمرات (۶) قربانی (۷) حلق یا تقصیر (۸) وقوف منیٰ (۹) طواف حج (۱۰) نماز طواف حج (۱۱) سعی (۱۲) طواف النساء اور نماز طواف النساء

(۱) احرام : حرم میں کسی بھی مقام پر کھڑے ہو کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ حالت احرام میں آتے ہی صفحہ تین (۳) پر دی ہوئی تمام باتیں حرام ہو جائیں گی۔

(۲) تلبیہ : اب تلبیہ کہنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔

لبیک اللھم لبیک - لبیک لا شریک لک لبیک

ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک لبیک

ترجمہ : میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے لئے ہے اور تمام نعمتیں تیرے لئے ہیں اور تیری ہی شاہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں۔ عرفات کے میدان میں پہونچنے تک پڑھتے رہیں۔ جب پہونچ جائیں تو کہنا بند کر دیں۔ عرفات میں ۸ (آٹھ) ذی الحجہ کو کسی بھی وقت اور ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے قبل تک پہونچا جا سکتا ہے۔

(۳) وقوف عرفات (۹ ذی الحجہ کے دن) : عرفات کے وقوف کا وقت ۹ ذی الحجہ کو ظہر سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔ ظہر کے قریب نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ وقوف کے دوران زیادہ وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گذاریں۔ عرفہ کے دن کی امام حسین علیہ السلام کی دعاء پڑھیں۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھیں اور مجلس کریں۔ اس دن حضرت مسلم علیہ السلام کی شہادت ہے۔ خود مظلوم کربلا کی مصیبت بیان کر کے ذاکرین میں شامل ہوں اور مثاب ہوں۔ پروردگار عالم کی رحمت کی نظر یوم عرفہ پہلے امام حسین علیہ السلام کے زائروں پر پڑتی ہے اور اس کے بعد میدان عرفات کے حاجیوں پر پڑتی ہے۔ عرفات سے غروب آفتاب کے قبل ہر گز نہ نکلیں اور غروب آفتاب کے بعد عرفات سے نکل کر مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔

(۴) وقوف مشعر الحرام (مزدلفہ)۔ ۹ ذی الحجہ کی رات : مزدلفہ پہونچ کر نماز اور ضروریات سے فارغ ہو کر وہاں سے رمی جمرات کے لئے یعنی شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے لئے تقریباً ۱۰۰ (سو) کنکریاں چن لیں۔ کنکریاں نوکیلی ہوں اور انگلیوں کے پوروں کے برابر ہوں۔ پتھر کی ہوں ڈھیلے کی نہ ہوں۔ ان کنکریوں کو بذات خود چنیں اور ان کی حفاظت ضروری ہے کیونکہ کھو جانے کی صورت میں کسی اور مقام سے چننے یا کسی سے لینے کی اجازت نہیں ہے۔ مزدلفہ دوبارہ جا کر ہی کنکریاں لانی پڑیں گی۔ پھر وقوف مزدلفہ کی نیت کر لیں۔ وقوف مزدلفہ کا وقت طلوع فجر سے لے کر طلوع آفتاب تک ہے۔ اگر طلوع فجر سے قبل نہ جاگنے کا اندیشہ ہو تو رات میں ہی نیت کر لیں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں)۔ نماز فجر ادا کر کے دعائیں وغیرہ پڑھتے ہوئے سورج نکلنے کا انتظار کریں۔ جیسے ہی صبح ہو جائے منیٰ کی جانب روانہ ہو جائیں۔

(۵) رمی جمرہ عقبہ (۱۰ ذی الحجہ کے دن) : منیٰ پہونچ کر جمرہ عقبہ یعنی بڑی شیطان کو کنکریاں مارنے کے لئے جائیں۔ اس کو سات (۷) کنکریاں مارنی ہوتی ہیں۔ پہلے کنکریوں کو پاک کر لیں اور خود بھی باطہارت و باوضو رہیں۔ جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کے لئے قبلے کی طرف پیٹھ کر کے نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲ دیکھیں) اور پھر ایک ایک کر کے بسم اللہ واللہ اکبر کہتے ہوئے پے در پے سات (۷) کنکریاں اسطرح ماریں کہ کنکریاں جمرہ کو لگ جائیں۔ سات (۷) کنکریاں جمرہ کو لگنا ضروری ہے اسکے لئے چاہے جتنی بھی پھینکنی پڑیں اسکی قید نہیں ہے۔ خیال رہے کہ کنکریاں پل پر سے نہیں بلکہ نیچے زمین پر کھڑے ہو کر ماریں (آیۃ اللہ خمینی نے پل کے اوپر سے مارنے کو جائز قرار دیا ہے)۔ رمی جمرات کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر غروب تک ہے۔

(۶) قربانی : قربانی دینے کے لئے قربان گاہ کو جائیں۔ قربانی کا جانور بے عیب ہو اور قربانی کے قابل ہو۔ گائے اور اونٹ کی قربانی بھی دی جا سکتی ہے۔ قربانی کے جانوروں میں اونٹ کی عمر پانچ سال، گائے اور بکری کی دو سال اور بھیڑ کی ایک سال مقرر ہے۔ قربانی دینے سے پہلے جانور کو تھوڑا سا پانی پلا لیں اور ہو سکے تو اپنے ہاتھ سے ذبح کریں ورنہ ذبح کرنے والے کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کریں۔ ذبح کرتے ہی "اللھم تقبل منی" کہہ لیں۔ اس قربانی کے تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک خود کا، دوسرا اقرباء کا اور تیسرا فقراء کا۔ اپنے حصے میں سے تھوڑا سا گوشت یا کلیجی وغیرہ لے لیں، اقربا کے حصے کے لئے اپنے ساتھی سے یہ کہیں کہ میں نے اس قربانی میں سے تیسرا حصہ تم کو دیا اور وہ یہ کہے کہ ہاں میں نے قبول کیا۔ اب اس ساتھی کی مرضی کہ وہ اسے لے یا وہیں چھوڑ دے۔ البتہ تیسرا حصہ جو فقراء کا ہے وہاں پر دینا ممکن نہیں ہے اس صورت میں جتنی قیمت میں جانور خریدا ہے اس قیمت کا تیسرا حصہ وطن بھجوا کر غریبوں میں تقسیم کرا دے۔

(۷) حلق یا تقصیر : قربانی دینے کے بعد حلق یا تقصیر کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں)۔ حلق کرنا سر منڈانے کو کہتے ہیں اور تقصیر تھوڑے سے بال یا ناخن وغیرہ کاٹنے کو کہتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ مرد حلق کریں۔ حلق یا تقصیر کرانے کی بعد احرام اتار دیں اور معمول کے کپڑے پہن لیں۔ اب پچھلی باتیں جو حرام ہو گئی تھیں وہ حلال ہو جاتی ہیں سوائے بیوی، شکار اور خوشبو کے جو طواف النساء اور نماز طواف النساء کے بعد حلال ہونگی۔

(۸) وقوف منیٰ (ا) (۱۰ ذی الحجہ کی رات یعنی گیارہویں شب کو) : بعد مغرب جب عشاء کا وقت داخل ہو جائے تو منیٰ میں قیام کرنے کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) اور رات منیٰ میں قیام کریں۔ منیٰ کا وقوف یا مغرب سے آدھی رات تک ہوتا ہے یا پھر آدھی رات سے صبح تک۔

(ب) رمی جمرات (۱۱ ذی الحجہ کے دن) : اس دن تینوں شیطانوں کو سات، سات (۷) کنکریاں مارنا ہے۔ ترتیب اس طرح ہے کہ پہلے جمرہ اولیٰ (چھوٹے شیطان) کو نیت کر کے (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) اور قبلہ رخ ہو کر "بسم اللہ اللہ اکبر" کہتے ہوئے پے در پے سات (۷) کنکریاں اس طرح ماریں کہ جمرہ کو لگ جائیں۔ اس کے بعد جمرہ وسطیٰ کے پاس جائیں اور نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) پھر اسے بھی قبلہ کی طرف رخ کر کے سات (۷) کنکریاں پہلے کی طرح ماریں۔ پھر جمرہ عقبہ کے قریب جائیں اور قبلہ کی طرف پشت ہو اور رخ جمرہ کی جانب، نیت کریں (نیت کی لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) اور پہلے کی طرح سات (۷) کنکریاں ماریں۔

نوٹ : بہتر ہے کہ ۱۱ ذی الحجہ کو کنکریاں مارنے کے بعد ہی طواف حج، نماز طواف، سعی، طواف النساء اور نماز طواف النساء کے لئے مکہ میں حرم کو چلے جائیں۔ (یہ بعد میں بھی کر سکتے ہیں اس کا وقت آخر ذی الحجہ تک رہتا ہے)

(۹) طواف حج : پہلے کی طرح حجر اسود کے قریب جا کر نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) اور پہلے ہی کی طرح تمام باتوں کا خیال کرتے ہوئے طواف کریں۔

(۱۰) نماز طواف حج : مقام ابراہیم کے ذرا سا پیچھے نماز طواف کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۲۰ دیکھیں) اور دو رکعت نماز صبح کی نماز کی طرح صحیح تلفظ اور رجوع قلب سے ادا کریں۔ یاد رہے کہ اس نماز میں اذان اور اقامت نہیں ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر زیارت کعبہ کریں، حجر اسود کو بوسہ دیں اور زم زم کا پانی پئیں، سر پر ڈالیں اور جسم پر ڈالیں

(۱۱) سعی : صفا و مروہ کے درمیان پہلے کی طرح نیت کر کے سات (۷) چکر لگائیں (نیت کے لئے صفحہ ۵ پر دیکھیں)۔ (یاد رہے کہ سعی کے بعد یہاں تقصیر نہیں ہے اس لئے کہ احرام میں نہیں ہیں)

(۱۲) (ا) طواف النساء : طواف النساء ہر ایک مرد، عورت، بچہ، جوان، بوڑھا سب پر واجب ہے ورنہ شوہر پر بیوی اور بیوی پر شوہر حرام ہو جاتے ہیں۔ طواف النساء نہ کریں تو نہ عقد کر سکتے ہیں اور نہ کسی کا عقد پڑھ سکتے ہیں۔ پہلے کی طرح حجر اسود کے قریب جائیں اور نیت کرکے (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) پوری باتوں کا خیال رکھتے ہوئے سات (۷) چکر مکمل کریں۔

(ب) نماز طواف النساء : مقام ابراہیم کے ذرا سا پیچھے آکر نیت کریں (نیت کی لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور صبح کی نماز کی طرح دو رکعت نماز ادا کریں۔ اب خوشبو اور بیوی پر شوہر اور شوہر پر بیوی اور خوشبو حلال ہو گئے۔ ایک آخری چیز شکار اس وقت تک حرام رہیگا جب تک آپ حدود حرم میں موجود ہیں۔

نوٹ : ان اعمال سے فارغ ہوتے ہی منیٰ پہونچنے کی جلدی کریں وقوف کے وقت کے آغاز سے پہلے منیٰ میں پہونچ جائیں ورنہ منیٰ میں تیرہویں شب بھی قیام کرنا پڑیگا اور اس کے دوسرے دن شیطانوں کو کنکریاں بھی مارنی پڑیں گی۔

(۱۳) وقوف منیٰ (۱۱ ذی الحجہ کی رات یعنی بارھویں شب) : رات میں وقوف منیٰ کی نیت کریں (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں) اور قیام کریں۔ منیٰ کی اس آخری رات کو زیادہ سے زیادہ عبادت و دعا میں گزاریں۔

(۱۴) رمی جمرات (۱۲ ذی الحجہ کے دن) : ۱۱ ذی الحجہ کی طرح ترتیب کے ساتھ تینوں شیطانوں کو علیحدہ علیحدہ نیت کے ساتھ سات سات (۷) کنکریاں ماریں۔ (نیت کے لئے صفحہ ۵ دیکھیں)۔

روانگی : منیٰ سے ۱۲ ذی الحجہ کو نماز ظہرین کے بعد حج تمام ہوا۔ اب آپ مدینہ منورہ کی زیارت کے لئے روانہ ہو جائیں۔

(حدیث رسول برائے زیارت مدینہ منورہ) : ارشاد سرور کائنات ہے کہ اپنے حج کو میری زیارت پر تمام کرو۔ اگر کسی نے حج کیا اور میری زیارت نہیں کی تو گویا اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

مبارک باشد۔

اہم مسئلہ

قربانی کے بدلے دس روزے

حکم نمبر (۱) : اگر قربانی نہ کر سکتا ہو تو ماہ ذی الحجہ میں بلکہ احتیاط واجب یہ ہے کہ پے در پے ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو تین روزے رکھے اور بقیہ سات روزے حج سے واپس وطن آکر رکھے۔ یہ تین روزے حالت سفر میں رکھے جا سکتے ہیں البتہ عمرہ تمتع کا احرام باندھنے کے بعد سے رکھے جائیں۔

حکم نمبر (۲) : قربانی پر قدرت نہ ہونے سے مراد جانور نہ ہو یا اسکی قیمت نہ ہو۔ قربانی کے لئے اگرچہ آسانی سے قرض ادا کر سکتا ہو قرض لے کر قربانی کی جائے لیکن قربانی کی غرض سے مزدوری کرنا ضروری نہیں ہے۔

حکم نمبر (۳) : ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام کے دوران ہر شخص پر روزہ رکھنا حرام ہے خواہ وہ حج کر رہا ہو یا نہ کر رہا ہو۔ اس طرح عیدین کے دنوں میں بھی تمام مسلمانوں پر روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج ادا کرنے کے بعد کی ذمہ داریاں :

حج ادا کرنے کے بعد آپ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے۔ کوئی فعل ایسا سرزد نہیں ہونا چاہئے جس سے امام صاحب العصر والزماں ناخوش ہوں۔اس لئے ہمیشہ محبت واطاعت محمد آل محمد پیش نظر رہے۔

—حقوق اللہ، حقوق والدین اور حقوق العباد کی ادائیگی کو اپنا شعار بنائیں۔

—حق زہرا(خمس)ادا کرتے رہیں۔

—نماز وقت پر ادا کریں اور نماز شب کی بھی پابندی کریں۔

—حصول علم اور معرفت محمد آل محمد کے لئے کوشاں رہیں کہ یہی آپ کے لئے جہاد ہے۔

—موت کو ہمیشہ یاد کریں اور عذاب قبر سے بچنے کے لئے ہمیشہ دعا مانگا کریں۔

—ہمیشہ اپنی وصیت لکھ کر تیار رکھیں اور وقتاً فوقتاً اس میں حسب ضرورت ترمیم واضافہ کرلیں۔

—بقیہ زندگی بغیر گناہ کے گزاریں۔

—نیک کاموں میں سبقت کریں۔

—قطع رحمی کو ترک کریں ایک دوسرے کی مدد کریں۔

—صرف اور صرف رزق حلال کی جستجو میں رہیں۔

—قناعت پسندی کو اپنا شعار بنائیں،فضول خرچی اور اسراف نہ کریں۔

—امر بالمعروف،حق کا پرچار کریں۔

—نہی عن المنکر،لہو لعب اور برے کاموں سے خود بھی دور رہیں اور دوسروں کو بھی روکیں۔

—غیبت اور بہتان تراشی سے اجتناب کریں۔

—شفیق اور محبت کرنے والی شخصیت بن جائیں۔

—محبت اور اتحاد واتفاق کو فروغ دیں۔

—آپس کے اختلافات کو فراموش کردیں۔

—لوگوں سے عاجزی وخلوص سے ملیں۔

—دکھاوے،ریاکاری اور تکبر سے پرہیز کریں۔

—جھوٹ نہ بولیں اور جو وعدہ کریں اسے وفا کریں۔